السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ بات تو معروف ہے کہ زکوٰۃ وہ ہے جسے آدمی اپنے اموال تجارت، اپنی آمدن اور سونے چاندی کی زکوٰۃ کے طور پر سال بعد ادا کرتا ہے۔ لیکن ہم اسلامی بینک میں رکھے ہوئے مال کے نصاب کے بارے میں یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کیا اس کا بھی وہی نصاب ہے جو دیگر اموال کا ہے یاد رہے اس بینک میں شرح منافع بہت کم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی بینک میں رکھے ہوئے مال کا حکم بھی وہی ہے جو دیگر اموال کا ہے۔ سال گزرنے پر اصل زر اور نفع دونوں کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہوگی۔ اصل زر اور نفع دونوں میں شرح زکوٰۃ اڑھائی فی صد سالانہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة: ج2 صفحہ112

محدث فتویٰ